© rasailojaraid.com

بحث و نظر

# اُردو الحدیثہ[1] اور مسئلہ اصطلاحات

از الدکتور سلیم الدین

(۱)

جدید تقاضوں کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اُردو اصطلاحات کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے کوئی شخص خواہ استاد ہو یا ڈاکٹر، وکیل، انجینیئر، سیاست دان، تاجر، جغرافیہ دان، سائنسدان، محاسب، بنک کار یا کلرک ہو، ہر ایک یہ سوال کرتا ہے کہ فلاں چیز کو اُردو میں کیا کہیں گے۔ ہوتا یہ ہے کہ چند اصطلاحات مل جاتی ہیں، بہت سی نہیں ملتیں۔ خصوصاً اعلیٰ تعلیمی سطحوں پر مشکلات پیش آتی ہیں۔

جو اصطلاحات اُردو میں موجود ہیں ان کا ماخذ مختلف زبانیں ہیں۔ مثلاً عربی، فارسی، ہندی ترکی، انگریزی وغیرہ۔ اندریں صورت اصطلاحات میں ہم آہنگی نہیں پائی جاتی اور وہ آسانی سے یاد بھی نہیں کی جاسکتیں۔ کیونکہ کوئی ایک زبان اصطلاحات کے اساسی ماخذ کے طور پر ہمارے سامنے نہیں ہے۔ انگریزی کو یہی فوقیت حاصل ہے کہ اس کی اصطلاحات کا اساسی ماخذ لاطینی زبان ہے۔ اُردو کے لیے کسی ایک زبان کو اس مقصد کے لیے اساسی حیثیت دینا ضروری ہے۔

اُردو کی اس ضرورت کو عربی بہترین طور پر پورا کرتی ہے کیونکہ اس میں بے انتہا فصاحت ہے۔ اصطلاحات کا ماخذ بننے کی صلاحیت موجود ہے۔ پہلے سے اصطلاحات وضع ہوتی رہی

[1] یعنی جدید اُردو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



ہیں۔ اور مصر اور بیروت کی تعلیم گاہوں اور عالمِ عربی کے اخبارات اور مصنفین کی تحریروں میں مستعمل ہیں۔ لغت کی کتابوں میں شامل ہیں اور ان میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔

اوّل تو ضرورت کی تمام اصطلاحات بنی بنائی اُردو والوں کو مل سکتی ہیں، نئی بنانی پڑیں تو مصر و بیروت کے پروفیسروں اور دانشوروں سے مشورہ لیے بغیر قدم نہ بڑھایا جائے۔ جس طرح لاطینی اصطلاحات تمام یورپین زبانوں کے لیے منبع کا کام دے رہی ہیں، اسی طرح عربی اصطلاحات مشرقی زبانوں کے لیے منبع کا کام دیں گی۔

اصطلاحات سازی میں چند مستثنیٰ صورتیں بھی ہوتی ہیں، مثلاً:۔

۱۔ بعض اوقات کسی بھی دوسری زبان سے اکا دکا اصطلاحات اُٹھائی جاتی ہیں۔

۲۔ بعض صورتوں میں اصل زبان کے اسمِ خاص ہی کو اختیار کر لیا جائے گا مثلاً ٹیلی ویژن

اُردو بولغۃ اہلِ پاکستان یعنی پاکستان کی قومی زبان ہے اس میں جتنے زیادہ سے زیادہ عربی کے الفاظ داخل کر دیے جائیں اتنا ہی یہ بحیثیت مسلمان ہمارے لیے مفید ہوگا یعنی بین الاقوامی تقاضوں کے تحت اُردو کو ایک مہم کے طور پر عربیانے کی ضرورت ہے۔ بطورِ مثال مروجہ اُردو الفاظ و مرکبات کے مقابلے میں عربی الفاظ و مرکبات درج کیے جاتے ہیں جو بولنے اور لکھنے میں سہل ہیں۔ ان کو اختیار کر لینا چاہیے۔ ملاحظہ ہوں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1- | CASUALITY (DEPARTMENT) | شعبہ حادثات یا شعبہ ضرب شدید | قسم اسعاف السریع |
| 2- | X-RAY DEPARTMENT | شعبہ ایکسرے | قسم الاشعاع |
| 3- | MALE NURSE | میل یا مرد نرس | ممرّد |
| 4- | FEMALE NURSE | عورت نرس | ممردہ |
| 5- | RECEPTION | استقبالیہ | استعلامات |
| 6- | VACCINATION | ٹیکہ | تطعیم |
| 7- | LEFT_RIGHT | چپ راست | یسر یمین |
| 8- | AIR LINES | ہوائی راستے (یا سروس) | خطوط الجویہ |

اور مثالیں بھی ہیں، مگر ہم نے چند اہم کو پیش کر دیا ہے۔

© rasailojaraid.com

(۲)

## ایڈیٹر ترجمان القرآن کی [illegible]

[illegible] محترم [illegible] عزیز بھائی ڈاکٹر سلیم الدین صاحب نے اپنے [illegible] کیا ہے اور [illegible] عربی اصطلاحات کو رائج کرنے کی تجویز پیش [illegible] دوسرا لسانی [illegible] [illegible] کے محاوروں [illegible] کے ساتھ ساتھ [illegible] کچھ الفاظ یا محاوروں یا [illegible] تو کوئی روک نہیں سکتا ہے اسی طرح [illegible] اختیار کریں [illegible] اور اصطلاحات کا فنا رائج ہونا اور ٹوٹ پھوٹ کر غائب ہو جانا بڑی حد تک غیر اختیاری عمل ہے [illegible] ایک وقت تھا مولانا آزاد، مولانا محمد علی جوہر [illegible] ظفر علی خان کی اردو زبان کو رواج حاصل ہوا تھا [illegible] عربیت کا جزو [illegible] زور دار تھا۔ مگر وہ زبان [illegible] نئی زبان نے اس کی جگہ لے لی۔ ایک دور تھا کہ [illegible] اسلوب [illegible] بالائی سطح سید سجاد حیدر یلدرم کی تحریروں میں ملتی ہے۔ [illegible] سطح اختر شیرانی [illegible] طرز بیان تھا جس کا ایک [illegible] رابندر ناتھ ٹیگور [illegible] پیش کیا۔ دوسرا [illegible] اور تیسرا "ادب لطیف" کا عنوان پا [illegible] نگارشات نے۔ مگر [illegible] کثیر اجزا کو پیچھے چھوڑتی [illegible] آ پہنچی [illegible]

[illegible] ہیں کہ [illegible] اختیارات سے کام لے کر جبراً کوئی زبان (یا نظامِ اصطلاحات) کسی قوم پر [illegible]